کمشنر میلہ، محکمہ مال پر طلبی نیز مال مقدمے سمیت ۵۲ دن کی چھٹی دستخط

(نمائندہ خصوصی برائے محکمہ جات)

محکمہ مال کے افسران کی طلبی، زیرِ التوا مقدمات اور ضلع کی انتظامی مشینری کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منگل کے روز کمشنر میلہ کی زیرِ صدارت کمشنر ہاؤس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر میلہ، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر کوٹ نور، تحصیلدار میلہ، تحصیلدار کوٹ نور، ضلع کونسل کے نمائندے اور محکمہ مال کے متعدد افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کا بنیادی مقصد ضلع میں زیرِ التوا مقدمات، ریونیو ریکارڈ کی درستگی اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے مؤثر حکمتِ عملی طے کرنا تھا۔

کمشنر میلہ نے اجلاس کو بتایا کہ ضلع میں محکمہ مال کے تقریباً 3 ہزار 412 مقدمات مختلف مراحل پر زیرِ التوا ہیں، جن میں سے بیشتر کا تعلق انتقالِ اراضی، حدود کے تنازعات اور پرانے ریونیو ریکارڈ کی تصحیح سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’عوام کو برسوں عدالتوں کے چکر لگوانا کسی بھی طرح قابلِ قبول نہیں، ہر افسر کو اپنی ذمہ داری سمجھ کر ان مقدمات کو نمٹانا ہوگا‘‘۔ انہوں نے واضح کیا کہ جن افسران کی کارکردگی غیر تسلی بخش پائی گئی، ان کے خلاف محکمانہ کارروائی سے گریز نہیں کیا جائے گا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں 17 ہزار 9 سو 64 انتقالات کی تصدیق کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے، جبکہ 2 ہزار 3 سو 18 انتقالات ابھی تصدیق کے مختلف مراحل میں ہیں۔ کمشنر میلہ نے ہدایت کی کہ تصدیق کے بغیر کوئی انتقال منظور نہ کیا جائے اور ہر انتقال کی تصدیق متعلقہ پٹواری، حلقہ کانگو اور دو معززین علاقہ سے کرائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ’’جعلی انتقالات کے ذریعے قیمتی اراضی ہتھیانے والے گروہوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی ہوگی، کسی بااثر شخص کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا‘‘۔

ڈپٹی کمشنر میلہ نے اجلاس کو بتایا کہ ضلع میں 55 سرکاری اراضی کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے 23 پر قبضہ واگزار کرایا جا چکا ہے۔ باقی اراضی پر قبضہ گروپوں کے خلاف مقدمات درج کرانے کی سفارش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’سرکاری زمین پر قبضہ کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا نقصان ہے، ہم ہر قبضہ گروپ کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کریں گے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر تحصیل میں ایک ایک ریونیو عدالت کا دن مقرر کیا جائے تاکہ زیرِ التوا مقدمات کا بوجھ کم کیا جا سکے۔

اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر صدر نے بتایا کہ شہری علاقوں میں پلاٹوں کی خرید و فروخت کے مقدمات کی تعداد سب سے زیادہ ہے، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر کوٹ نور نے دیہی علاقوں میں نہری پانی کی تقسیم سے متعلق تنازعات کا ذکر کیا۔ دونوں افسران نے کہا کہ ان کے علاقوں میں ہفتہ وار کیمپ لگا کر عوام کی شکایات موقع پر سنی جا رہی ہیں اور اب تک 412 شکایات کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔ کمشنر میلہ نے ہدایت کی کہ ان کیمپوں کی تفصیلات روزانہ کی بنیاد پر ان کے دفتر کو ارسال کی جائیں۔

تحصیلدار میلہ نے اجلاس کو بتایا کہ تحصیل کے 14 پٹوار حلقوں میں سے 6 میں ڈیجیٹل ریکارڈ کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے، جبکہ باقی حلقوں کا کام رواں ماہ کے آخر تک مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ڈیجیٹل ریکارڈ سے جعلی انتقالات کی روک تھام میں بہت مدد ملے گی، ہم نے ہر پٹواری کو ٹیبلٹ فراہم کر دیے ہیں اور ان کی تربیت بھی مکمل کی جا چکی ہے‘‘۔ کمشنر میلہ نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹل ریکارڈ کی تصدیق کے لیے ضلع کونسل کے نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو۔

اجلاس کے آخر میں کمشنر میلہ نے کہا کہ ’’ہم نے اپنے ذمے جو کام لیا ہے، اس کی ہر ہفتے باقاعدہ رپورٹ میرے دفتر میں پیش کی جائے گی، کسی افسر کی کارکردگی میں بہتری نہ آئی تو اس کے خلاف بھی کارروائی ہوگی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور ہم ہر ممکن کوشش کریں گے کہ ضلع میں مال مقدمات کی تعداد کم سے کم سطح پر لائی جائے۔

(نمائندہ خصوصی برائے محکمہ جات)

ہر مال کیس دستمبر میں ہو سکے گا، ضلع بھر میں 55 ٹیمیں تشکیل

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ٹیم میں ایک نائب تحصیلدار، ایک پٹواری اور ایک کانگو شامل ہو، ٹیموں کی تشکیل 5 ستمبر تک مکمل کی جائے۔ ہر ٹیم کو ایک ٹیبلٹ، ایک موٹر سائیکل اور ایک کیمرہ فراہم کیا جائے گا۔ ٹیموں کی نگرانی کے لیے ہر تحصیل میں ایک ایک اسسٹنٹ کمشنر کو ذمہ دار مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ٹیم کو ایک ہی ہفتے میں کام مکمل کرنے کا ہدف دیا ہے، کسی ٹیم کی کارکردگی غیر تسلی بخش ہوئی تو اس کے ذمہ دار افسر کے خلاف بھی کارروائی ہوگی‘‘۔

(نمائندہ خصوصی برائے محکمہ جات)

ہر مال کیس دستمبر میں ہو سکے گا، ضلع بھر میں 55 ٹیمیں تشکیل

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ٹیم میں ایک نائب تحصیلدار، ایک پٹواری اور ایک کانگو شامل ہو، ٹیموں کی تشکیل 5 ستمبر تک مکمل کی جائے۔ ہر ٹیم کو ایک ٹیبلٹ، ایک موٹر سائیکل اور ایک کیمرہ فراہم کیا جائے گا۔ ٹیموں کی نگرانی کے لیے ہر تحصیل میں ایک ایک اسسٹنٹ کمشنر کو ذمہ دار مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ٹیم کو ایک ہی ہفتے میں کام مکمل کرنے کا ہدف دیا ہے، کسی ٹیم کی کارکردگی غیر تسلی بخش ہوئی تو اس کے ذمہ دار افسر کے خلاف بھی کارروائی ہوگی‘‘۔

(نمائندہ خصوصی برائے محکمہ جات)

ہر مال کیس دستمبر میں ہو سکے گا، ضلع بھر میں 55 ٹیمیں تشکیل

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ٹیم میں ایک نائب تحصیلدار، ایک پٹواری اور ایک کانگو شامل ہو، ٹیموں کی تشکیل 5 ستمبر تک مکمل کی جائے۔ ہر ٹیم کو ایک ٹیبلٹ، ایک موٹر سائیکل اور ایک کیمرہ فراہم کیا جائے گا۔ ٹیموں کی نگرانی کے لیے ہر تحصیل میں ایک ایک اسسٹنٹ کمشنر کو ذمہ دار مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ٹیم کو ایک ہی ہفتے میں کام مکمل کرنے کا ہدف دیا ہے، کسی ٹیم کی کارکردگی غیر تسلی بخش ہوئی تو اس کے ذمہ دار افسر کے خلاف بھی کارروائی ہوگی‘‘۔

(نمائندہ خصوصی برائے محکمہ جات)

ہر مال کیس دستمبر میں ہو سکے گا، ضلع بھر میں 55 ٹیمیں تشکیل

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ٹیم میں ایک نائب تحصیلدار، ایک پٹواری اور ایک کانگو شامل ہو، ٹیموں کی تشکیل 5 ستمبر تک مکمل کی جائے۔ ہر ٹیم کو ایک ٹیبلٹ، ایک موٹر سائیکل اور ایک کیمرہ فراہم کیا جائے گا۔ ٹیموں کی نگرانی کے لیے ہر تحصیل میں ایک ایک اسسٹنٹ کمشنر کو ذمہ دار مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے ہر ٹیم کو ایک ہی ہفتے میں کام مکمل کرنے کا ہدف دیا ہے، کسی ٹیم کی کارکردگی غیر تسلی بخش ہوئی تو اس کے ذمہ دار افسر کے خلاف بھی کارروائی ہوگی‘‘۔

(نمائندہ خصوصی برائے محکمہ جات)